سُوْرَۃُ سَبَا

تعارف: سورۂ سبا مکی سورت ہے۔ اس کے آغاز میں عظمتِ باری تعالیٰ کا بیان ہے۔ اللہ ﷻ اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔ پھر حضرت داوٗد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے جنہیں اللہ ﷻ نے عظیم الشان بادشاہت اور بے شمار نعمتیں عطا فرمائی تھیں۔ یہ انبیاء علیہما السلام ان نعمتوں پر اللہ ﷻ کا شکر اور اس کی فرماں برداری کرتے رہے۔ پھر قومِ سبا کا ذکر کیا گیا ہے جنہیں اللہ ﷻ نے نعمتیں عطا فرمائیں۔ اللہ ﷻ کی توفیق سے انہوں نے دریا پر ایک بڑا بند بنایا۔ پھر اس سے کئی نہروں کا جال بچھا کر آب پاشی کا شاندار نظام بھی قائم کیا۔ اللہ ﷻ نے انہیں دو وسیع باغات عطا فرمائے۔ نیز یمن سے فلسطین تک ان کی تجارت کو پھیلا دیا۔ لیکن اس قوم نے اللہ ﷻ کی ناشکری کی جس کی وجہ سے اللہ ﷻ نے ان پر عذاب نازل کیا۔ دریا پر بنایا گیا بند ٹوٹ گیا، ان کے باغ اُجڑ گئے اور ان کی تجارت تباہ ہوگئی۔ سورت کے آخر میں رسالت کا ذکر اور آخرت پر ایمان لانے کا بیان ہے نیز آخرت میں نافرمانوں کے بُرے انجام سے بھی ڈرایا گیا ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ
تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور آخرت میں بھی اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝۱ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ
اور وہ بڑی حکمت والا بڑا باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے

وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝۲ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى
اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہ ہمیشہ رحم فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی آپ (ﷺ) فرما دیجئے کیوں نہیں!

وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ
میرے رب کی قسم! جو غیب کا جاننے والا ہے وہ تم پر ضرور آئے گی اس سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز چھپی نہیں آسمانوں میں اور نہ زمین میں

وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۳ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (چیز ہے) اور نہ بڑی مگر واضح کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ تاکہ وہ (اللہ) انہیں پورا بدلہ عطا فرمائے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
اور انہوں نے نیک اعمال کئے یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کی

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۵ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے دردناک عذاب کی سزا ہے۔ اور جنہیں علم عطا کیا گیا ہے وہ جانتے ہیں

الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۶

کہ جو آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے وہی حق ہے اور وہ اس کا راستہ دکھاتا ہے جو بہت غالب بہت تعریفوں والا ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۷

اور کافروں نے کہا کیا ہم تمہیں وہ آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو تم نئے سرے سے پیدا کئے جاؤ گے۔

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۸

کیا انہوں نے اللہ پر ایک جھوٹ باندھا ہے یا انہیں کچھ جنون ہے بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب میں اور دور کی گمراہی میں ہیں۔

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے ہے آسمان اور زمین میں سے اگر ہم چاہیں تو انہیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر گرا دیں

كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۹ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ ع ١

آسمان کا کوئی ٹکڑا یقیناً اس میں نشانی ہے ہر رجوع کرنے والے بندے کے لئے۔ اور یقیناً ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو اپنی طرف سے بڑا فضل عطا فرمایا

يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۱۰

(اور حکم فرمایا) اے پہاڑو! تم بھی ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو بھی (یہی حکم دیا) اور ہم نے ان کے لئے لوہے کو بھی نرم کر دیا تھا۔

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۱۱

(انہیں فرمایا) کہ کشادہ زرہیں بنائیں اندازہ کے مطابق اس کی کڑیاں جوڑیئے اور تم لوگ نیک عمل کرتے رہو بے شک میں خوب دیکھ رہا ہوں جو تم کر رہے ہو۔

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

اور سلیمان (علیہ السلام) کے لئے ہوا کو (قابو میں) کر دیا اس (ہوا) کی صبح کی منزل ایک مہینہ بھر کی (راہ) ہوتی اور اس کی شام کی منزل ایک مہینہ بھر کی (راہ) ہوتی

وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ

اور ہم نے ان کے لئے تانبے کا چشمہ بہا دیا اور کچھ جنات وہ تھے جو ان کے سامنے کام کرتے تھے ان کے رب کے حکم سے

وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۱۲ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ

اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھر جاتا تھا تو ہم اسے آگ کا عذاب چکھاتے تھے۔ وہ (جنات) ان کے لئے جو وہ چاہتے تھے بنا دیتے تھے

مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ

قلعے اور تصویریں اور (بڑے بڑے) حوض جیسے لگن اور ایک جگہ جمی ہوئی دیگیں اے داؤد کے گھر والو! شکر ادا کرنے کے لئے عمل کرو

وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ۱۳ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ

اور میرے بندوں میں شکر گزار کم ہی ہوتے ہیں۔ پھر جب ہم نے ان کی موت کا فیصلہ فرمایا تو ان (جنات) کو ان کی موت کا پتا نہیں دیا

NOT FOR SALE

اہم نکات

إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ

مگر زمین کے کیڑے (دیمک) نے جو ان کی لاٹھی کھاتا رہا پس جب (سلیمان علیہ السلام) گر پڑے تو جنات پر یہ بات کھل گئی کہ اگر وہ غیب جانتے

مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿١٤﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ

تو اس ذلت کے عذاب میں نہ پڑے رہتے۔ یقیناً قوم سبا کے لئے ان کے رہنے کی جگہ میں ایک نشانی تھی (وہ) دو باغ تھے دائیں طرف اور بائیں طرف

كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ﴿١٥﴾ فَأَعْرَضُوا

(کہا گیا کہ) اپنے رب کا عطا کیا ہوا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو کہ (تمہارا) شہر کتنا پاکیزہ ہے اور (کیسا) بخشنے والا رب ہے۔ پھر انہوں نے منہ پھیر لیا

فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ

تو ہم نے ان پر زور دار سیلاب بھیج دیا اور ہم نے ان کے دونوں باغوں کو بدل دیا دو (ایسے) باغوں سے جو بد مزہ پھلوں والے تھے

وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴿١٦﴾ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِمَا كَفَرُوا ۖ وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ ﴿١٧﴾

اور (ان میں) جھاؤ کے درخت اور کچھ بیریاں بھی تھیں۔ یہ ہم نے انہیں ان کی ناشکری کا بدلہ دیا اور ہم ناشکروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَقَدَّرْنَا فِيهَا السَّيْرَ ۖ

اور ہم نے بنا دیں ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جنہیں ہم نے برکت عطا فرمائی تھی نمایاں بستیاں اور ان میں چلنے کی منزلیں مقرر فرما دی تھیں

سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ﴿١٨﴾ فَقَالُوا رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا

چلو پھرو ان (راستوں) میں راتوں کو اور دنوں کو امن سے۔ پس انہوں نے عرض کی کہ اے ہمارے رب! ہمارے سفروں کے درمیان دوری پیدا فرما

وَظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

اور انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے انہیں کہانیاں بنا دیا اور ہم نے انہیں ریزہ ریزہ کر دیا یقیناً اس میں نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ

سب صبر شکر کرنے والوں کے لئے۔ اور یقیناً ابلیس نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا تو ان لوگوں نے اُس کی پیروی کی

إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ

سوائے مومنوں کے ایک گروہ کے۔ اور اس (ابلیس) کا ان پر کچھ زور نہ تھا (اور یہ اس لئے ہوا) تاکہ ہم ظاہر کر دیں کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے؟

مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٢١﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ ۖ ع ۲ ۱۳

اور کون اس بارے میں شک میں ہے؟ اور آپ کا رب ہر چیز پر نگران ہے۔ آپ (ﷺ) فرما دیجئے ان کو پکارو جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) سمجھ رہے ہو

لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍ

وہ نہ آسمانوں میں ذرہ برابر (کسی چیز) کے مالک ہیں اور نہ زمین میں اور نہ ہی ان دونوں میں ان کا کوئی حصہ ہے

وَمَا لَهُ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ ﴿٢٢﴾ وَلَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۚ

اور نہ ان میں سے کوئی اس (اللہ) کا مدد گار ہے۔ اور اس (اللہ) کے سامنے (کسی کی) سفارش کام نہیں آتی سوائے جس کے لئے وہ خود اجازت عطا فرمائے

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ

یہاں تک کہ جب ان (فرشتوں) کے دلوں سے گھبراہٹ دور فرمادی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہتے ہیں حق (فرمایا) ہے

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ

اور وہی سب سے بلند بہت بڑا ہے۔ آپ (ﷺ) فرمادیجئے تمہیں کون رزق عطا فرماتا ہے آسمانوں اور زمین سے (خود ہی) فرمادیجئے کہ اللہ (عطا فرماتا ہے)

وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قُلْ لَّا تُسْئَلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا

اور یقیناً ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہیں یا واضح گمراہی میں ہیں۔ آپ (ﷺ) فرمادیجئے نہ ہمارے گناہوں کے بارے میں تم سے سوال ہوگا

وَلَا نُسْئَلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ

اور نہ ہم سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا جو تم کرتے ہو۔ آپ فرمادیجئے ہمارا رب ہم سب کو جمع فرمائے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمائے گا

وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ

اور وہی فیصلہ فرمانے والا خوب جاننے والا ہے۔ آپ (ﷺ) فرمادیجئے مجھے وہ شریک تو دکھاؤ جنہیں تم نے اس (اللہ) کے ساتھ ملا رکھا ہے ہرگز نہیں!

بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا

بلکہ وہی اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور ہم نے آپ (ﷺ) کو تمام لوگوں کے لئے بھیجا ہے خوش خبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور وہ کہتے ہیں یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ اگر آپ سچے ہیں۔ آپ فرمادیجئے تمہارے لئے وعدہ کا دن مقرر ہے

لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ ع ٣

نہ تم اس سے ایک گھڑی پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔ اور کافر کہتے ہیں ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے

وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

اور نہ اُن (کتابوں) پر جو اس سے پہلے ہیں اور کاش آپ دیکھیں کہ جب ظالم اپنے رب کے سامنے کھڑے ہوں گے

يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ اِلْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا

(تو) ایک دوسرے کو الزام لگا رہے ہوں گے جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے تکبر کیا

لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى

اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہوتے۔ کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے تکبر کیا ان لوگوں سے جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے کیا ہم نے تم کو ہدایت سے روکا تھا

بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا

اس کے بعد جبکہ وہ تمہارے پاس آئی تھی بلکہ تم تو خود ہی مجرم تھے۔ اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ کہیں گے ان لوگوں سے جنہوں نے تکبر کیا

بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ

بلکہ یہ (تمہاری) رات اور دن کی مکاری تھی جب تم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم کفر کریں اللہ کے ساتھ اور اس کے لئے شریک بنائیں

NOT FOR SALE

اہم نکات

وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ

اور وہ ندامت کو چھپائیں گے جب عذاب دیکھ لیں گے اور ہم ان لوگوں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے جنہوں نے کفر کیا

هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا

انہیں ایسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے وہ کام کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے کسی بستی میں جو کوئی بھی خبردار کرنے والا بھیجا تو اس کے خوشحال لوگوں نے کہا

إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٤﴾ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا

بے شک ہم انکار کرتے ہیں اس چیز کا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو۔ اور انہوں نے کہا کہ ہم مال اور اولاد میں بہت زیادہ ہیں

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٣٥﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ

اور ہمیں کوئی عذاب نہیں دیا جائے گا۔ آپ (ﷺ) فرما دیجیے بے شک میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ فرماتا ہے اور تنگ کرتا ہے

وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ ع ۴

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور تمہارے مال اور اولاد ایسے نہیں جو تمہیں ہمارے ہاں قرب میں نزدیک کر دیں

إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا

ہاں مگر جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں پس ایسے ہی لوگوں کے لئے دوگنا بدلہ ہے اس وجہ سے جو انہوں نے عمل کیا

وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ

اور وہ (جنت کے) بالاخانوں میں امن میں ہوں گے۔ اور جو لوگ ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں

أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿٣٨﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ

وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔ آپ فرما دیجیے بے شک میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے

وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٣٩﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا

اور جو بھی چیز تم خرچ کرتے ہو تو وہ اس کی جگہ اور عطا فرماتا ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع فرمائے گا

ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَٰؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٤٠﴾ قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُونِهِمْ ۖ

پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہی لوگ ہیں جو تمہاری پوجا کیا کرتے تھے۔ وہ (فرشتے) عرض کریں گے آپ پاک ہیں آپ ہی ہمارے دوست ہیں نہ کہ یہ لوگ

بَلْ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ ۖ أَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا

بلکہ یہ لوگ جنّات کی پوجا کیا کرتے تھے ان میں سے اکثر انہی پر ایمان رکھتے تھے۔ پس آج تم میں سے کوئی کسی کے نفع اور نقصان کا مالک نہیں

وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا

اور ہم ظالموں سے کہیں گے آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اور جب ان کے سامنے تلاوت کی جاتی ہے ہماری واضح آیات وہ کہتے ہیں

مَا هَٰذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُكُمْ ۖ وَقَالُوا مَا هَٰذَا إِلَّا إِفْكٌ مُفْتَرًى ۚ

یہ شخص تو چاہتا ہے کہ تمہیں ان چیزوں سے روک دے جنہیں تمہارے باپ دادا پوجتے تھے اور وہ کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) تو بس ایک گھڑا ہوا جھوٹ ہے

NOT FOR SALE

اہم نکات

NOT FOR SALE

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ

اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور ہم نے ان (مکہ والوں) کو نہ آسمانی کتابیں عطا کی تھیں

يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ

جنہیں یہ لوگ پڑھتے ہوں اور نہ ہی ہم نے ان کی طرف بھیجا تھا آپ سے پہلے کوئی خبردار کرنے والا۔ اور ان لوگوں نے (بھی) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے

وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ ع ٥

اور یہ لوگ اس کے دسویں حصہ کو بھی نہیں پہنچے جو کچھ ہم نے انہیں عطا فرمایا تھا پس انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا پس (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا تھا۔

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ

آپ فرمادیجئے کہ میں تمہیں صرف ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم لوگ اللہ کے لئے دو دو اور ایک ایک ہو کر کھڑے ہو جاؤ پھر خوب غور کرو

مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾

کہ تمہارے ساتھی (محمد ﷺ) میں جنون کی کون سی بات ہے؟ وہ تو تمہیں صرف خبردار کرنے والے (رسول) ہیں ایک سخت عذاب کے آنے سے پہلے۔

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾

آپ فرمادیجئے کہ (بالفرض) میں نے تم سے (اس تبلیغ پر) جو اجر مانگا ہو پس وہ تم ہی رکھو میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمہ ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ

آپ فرمادیجئے بے شک میرا رب حق نازل فرماتا ہے وہ سب غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ آپ فرمادیجئے حق آگیا ہے اور باطل نہ پہلی بار کچھ پیدا کر سکتا ہے

وَمَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ

اور نہ دوبارہ کر سکے گا۔ آپ فرمادیجئے اگر (بالفرض) میں گم راہ ہوں تو میری گم راہی کا نقصان مجھ ہی پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں

فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا

تو یہ اس لئے ہے کہ میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے بے شک وہ خوب سننے والا بہت قریب ہے۔ اور کاش آپ دیکھیں جب وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے

فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ

پس وہ بچ نہ سکیں گے اور قریب جگہ سے پکڑ لیے جائیں گے۔ (اس وقت) وہ کہیں گے کہ ہم اس (قرآن) پر ایمان لے آئے

وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ

اور ان کے لئے (ایمان کو) حاصل کرنا کیسے ممکن ہے (اتنی) دور کی جگہ سے؟ حالانکہ یقیناً انہوں نے اس سے پہلے اس کا انکار کیا تھا

وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ

اور دور کی جگہ سے بغیر دیکھے (تیر) چلاتے تھے۔ اور رکاوٹ ڈال دی جائے گی ان کے درمیان اور ان چیزوں کے درمیان جن کی وہ خواہش کریں گے

كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع ٦

جیسا کہ اس سے پہلے ان جیسے لوگوں کے ساتھ کیا گیا بے شک وہ لوگ بھی بڑے بے چین کرنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

NOT FOR SALE

علم و عمل کی باتیں

۱- اللہ ﷻ کائنات کے ایک ایک ذرہ، اس سے بڑی یا اس سے چھوٹی ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (آیت:۳)

۲- محنت میں عظمت ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔ (آیت:۱۱)

۳- ہمیں اللہ ﷻ کی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کرنا اور اللہ ﷻ کی فرماں برداری کرتے رہنا چاہیے۔ (آیات:۱۰-۱۳)

۴- اللہ ﷻ کی ناشکری پر نعمت چھین لی جاتی ہے۔ (آیات:۱۶، ۱۷)

۵- ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔ قیامت کے دن کسی شخص سے کسی دوسرے کے جرائم کے بارے میں باز پرس نہیں کی جائے گی۔ (آیت:۲۵)

۶- انبیاء کرام علیہم السلام کا انکار کرنے والے اکثر و بیشتر خوشحال اور کھاتے پیتے لوگ تھے جو دنیا کی نعمتوں میں کھو کر آخرت سے غافل ہو چکے تھے۔ (آیات:۳۴، ۳۵)

۷- مال و اولاد اللہ ﷻ کی رضا کی نشانی نہیں بلکہ دنیا کی زندگی کا امتحان ہیں۔ (آیت:۳۷)

۸- قرآن حکیم کی واضح آیات انسان کو شرک سے روکتی ہیں اور دین کا صحیح تصور عطا کرتی ہیں۔ (آیت:۴۳)

۹- ہمیں اخلاص کے ساتھ بغیر کسی دنیاوی لالچ کے لوگوں کو اللہ ﷻ کے دین کی طرف بلانا چاہیے۔ (آیت:۴۷)

۱۰- جھوٹے معبود نہ کسی کو پہلی بار پیدا کر سکتے ہیں اور نہ دوسری بار پیدا کریں گے۔ (آیت:۴۹)

NOT FOR SALE

ہم نے کیا سمجھا؟

سوال ۱: صحیح جواب پر درست کا نشان (✓) لگائیں:

(۱) سورۂ سبا کے پہلے رکوع کی روشنی میں جواب دیجیے کہ اہلِ علم کی قرآنِ حکیم کے بارے میں کیا رائے بیان کی گئی ہے؟

(الف) قرآنِ حکیم اللہ ﷻ کی طرف راستہ دکھاتا ہے (ب) قرآنِ حکیم علم کا خزانہ ہے

(ج) قرآنِ حکیم سابقہ امتوں کی تاریخ بیان کرتا ہے

(۲) حضرت داؤد علیہ السلام پر اللہ ﷻ کی کس نعمت کا ذکر کیا گیا ہے؟

(الف) ان کے ہاتھوں سے کوڑھ کے مریض کو شفا دینا (ب) ان کے ہاتھ کا چمکنا (ج) لوہے کو ان کے ہاتھوں میں نرم کر دینا

(۳) حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم پر ہوا ایک دن میں کتنی مسافت طے کرتی تھی؟

(الف) ایک مہینے کی مسافت (ب) دو مہینوں کی مسافت (ج) تین مہینوں کی مسافت

(۴) حضرت سلیمان علیہ السلام کے انتقال کا علم جنّات کو کیسے ہوا؟

(الف) فرشتوں کے بتانے سے (ب) جنّات کے علم نجوم سے (ج) دیمک کے عصا کھا جانے سے

(۵) اللہ ﷻ کی ناشکری کرنے پر قومِ سبا کا کیا انجام ہوا؟

(الف) ان کے باغات اور تجارت تباہ ہو گئی (ب) وہ زلزلہ سے ہلاک کر دیئے گئے (ج) ان پر پتھروں کی بارش ہوئی

سوال ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجیے:

۱۔ سورۂ سبا کے پہلے رکوع کی روشنی میں وسعتِ علم باری تعالیٰ کے متعلق چار باتیں تحریر کریں؟

____

____

____

____

____

۲۔ سورۂ سبا کے پہلے رکوع میں قیامت کا انکار کرنے والوں کا کوئی ایک اعتراض اور اللہ ﷻ کی طرف سے اس کا جواب بیان کریں؟

____

____

____

____

____

NOT FOR SALE

۳- سورۂ سبا کے دوسرے رکوع کی روشنی میں جنّات کے کوئی دو کام تحریر کریں جو وہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے کرتے تھے

۴- سورۂ سبا کے چوتھے رکوع میں گمراہ لوگوں کو لیڈر بنانے کا کیا انجام بیان کیا گیا ہے؟

۵- سورۂ سبا کے آخری رکوع میں اللہ ﷻ نے نبی کریم ﷺ کو کفار کو دعوت دینے کے لئے پانچ بار "قُلْ (اے نبی ﷺ آپ فرما دیجئے)" فرما کر کیا کیا ہدایات فرمائیں؟

گھریلو سرگرمی

۱- اپنے گھر والوں کی مدد سے دس باتوں پر مشتمل ایک فہرست بنائیں کہ قومِ سبا کے ملک طرح اللہ ﷻ نے ہمارے ملک کو کیا نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔

۲- پاکستان کی زراعت اور نظامِ آب پاشی کے بارے میں کوئی دس باتیں تلاش کر کے لکھیں۔

دستخط استاد بمع تاریخ: ____________ دستخط والدین بمع تاریخ: ____________